

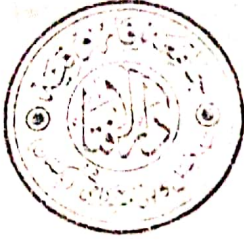
۹۲۲-۶-۲۰
۲۸

DARUL IFTA JAMIA FAROOQIA KARACHI
EMAIL

۱۶۶/۳۴۰

From: hamidsheikh0076 [mailto:hamidsheikh0076@gmail.com]
Sent: Tuesday, February 02, 2021 2:50 PM
To: Info@farooqia.com
Subject:

حکومت جو ٹیکس ظلم سے لیتی ہے تو صریح جھوٹ بولنا جائز ہے کیا ٹیکس بچانے کے لیے؟؟؟ مفتی رشید گنگوہی کے فتاویٰ میں لکھا ہے کہ اپنا حق لینے کے لیے صریح جھوٹ بولنا جائز ہے فتاویٰ رشیدیہ 557



بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب حامدا و مصليا

واضح رہے کہ اپنے حق کی حفاظت اور ظلم کے دفعیہ کے لیے غلط بیانی کی گنجائش ہے، لیکن تو یہ استعمال کرے، صریح جھوٹ بولنے سے بچے، اگرچہ بعض فقہاء نے اس کی اجازت دی ہے۔ صورت مسئلہ میں اگر واقعی حکومت ناجائز ٹیکس لگاتی ہے تو اس سے بچنے کے لیے تو یہ اور تعریض کرنے کی گنجائش ہے، باقی "فتاویٰ رشیدیہ" میں یہ عبارت نہیں ہے کہ "اپنا حق لینے کے لیے صریح جھوٹ بولنا جائز ہے" بلکہ یہ لکھا ہے: اگر راستی سے حق تلف ہوتا ہو تو تعریض سے جھوٹ بول کر احیاء حق کرنا مباح ہے مگر صریح کذب سے بچے۔ (فتاویٰ رشیدیہ: ص: ۲۵۸، ط: ایچ ایم سعید کمپنی)

لما في الدر المختار:

"الكذب مباح لإحياء حقه ودفع الظلم عن نفسه والمراد التعريض لأن

عين الكذب حرام"

(كتاب الحظر والإباحة: فصل في البيع، 9/704، ط: دار المعرفة، بيروت)

وفي رد المحتار:"

"واعلم أن الكذب قد يباح وقد يجب والضابط فيه كما في تبين المحارم

جاری ہے۔۔۔

وغيره عن الإحياء أن كل مقصود محمود يمكن التوصل إليه بالصدق والكذب
جميعاً، فالكذب فيه حرام، وإن أمكن التوصل إليه بالكذب وحده فمباح إن أبيض
تحصيل ذلك المقصود"

(كتاب الحظر والإباحة: فصل في البيع، 9/705، ط: دار المعرفة، بيروت)

و في الهندية:

"يجب أن يعلم أن استعمال المعارض للتحرز عن الكذب لا بأس به
جاء عن عمر رضي الله تعالى عنه أنه قال إن في معارضض الكلام ما يغني الرجل
عن الكذب وعنه أيضاً أنه قال إن في معارضض الكلام لمندوحة عن الكذب أي
سعة" (كتاب الحيل: الفصل الثامن والعشرون في المتفرقات: 6/431، ط: دار
الفكر، بيروت) ط

والله تعالى أعلم بالصواب

كتبه: عثمان غني

المتخصص في الفقه الاسلامي

بالجامعة الفاروقية كراتشي

١٠ / ٠٤ / ١٤٣٢ هـ / ٢٣ / ٠٢ / ٢٠٢١ م

التحقيق
الشيخ
١٨ / ٤ / ١٤٣٢

الجواب
بالتصحيح
١٨ / ٤ / ١٤٣٢

